26/4/21

Topic. Mitaque Madina and its impact

عنوان - میثاق مدینہ اور اس کے اثرات

M.A. Islamic studies. Sem - I. paper MIS (101)

By - Mumtaz Alam

میثاق مدینہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک عظیم باب ہے جس کی اہمیت و افادیت ہر دور میں محسوس کی جاتی رہے گی۔ یہ معاہدہ مدینہ کے مندرجہ ذیل طبقوں کے درمیان ہوا تھا

(ا) محمد رسول اللہ ۔ (ب) مسلمانان قریش مکہ از ساکنین مدینہ

(ج) مدینہ کے مسلمان (د) مدینہ کے یہودی

(ہ) مدینہ کے نصرانی (و) مدینہ کے غیر مسلم

دفعہ اول۔ اس دفعہ کے رو سے ان چھ گروہوں کو سیاسی طور پر ایک جماعت کی حیثیت سے تسلیم کیا گیا ہے۔

دفعہ دوم۔ ان میں سے ہر ایک گروہ انفرادی طور پر مندرجہ ذیل امور کا ذمہ دار ہے اور اس دفعہ میں مدینہ کے مندرجہ ذیل گروہ بھی شامل ہیں۔

(۱) بنو عوف۔ (۲) بنو حارث از قبیلہ خزرج۔

(۳) بنو ساعدہ (۴) بنو جشم۔

(۵) بنو نجار (۶) بنو عمرو بن عوف

(۷) بنو نبیت۔ (۸) بنی اوس

دفعہ سوم: اس کی سات شقیں ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) کوئی گروہ دیت کی مقرر حدوں میں تخفیف کی راہ پیدا نہ کرے۔

(۲) کوئی مسلمان کسی مسلمان کے مظلوم حلیف کے مقابلے میں اپنے حلیف کی ناحق حمایت نہ کرے۔

(۳) جو شخص باہم ادائے دیت میں سفارش کی راہ پیدا کرنے کی سعی کرے اس شخص کے خلاف دوسرے مسلمانوں کو دیانے قتل کی مثل طرفداری کرنا ہوگی

(۴) کوئی مسلمان فتنہ پیدا کرنے کی سعی کرے تو اس کے خلاف تمام مسلمانوں کو یکجا ہو کر اس فتنہ کو فرو کرنا ہوگا

(۵) کوئی مسلمان کافر کو قتل کرے تو دوسرا مسلمان اس مسلمان کی حمایت نہیں کرے گا یہ معاہدہ کی خلاف ورزی ہوگی

26/4/21

میثاق مدینہ اور اس کے اثرات

DATE

(۶) اگر کوئی کافر کسی مسلمان کے درپے ہو تو کسی مسلمان کو کافر کی حمایت ممنوع ہوگی
(۷) مسلمانوں کا ہر فرد یکساں طور پر خدا کی پناہ میں ہے اور تمام مسلمان ایک دوسرے کے دوست دار ہیں.

دفعہ چہارم:- اس کی بھی شقیں ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں.

(۱) مسلمان کسی یہودی کے ایسے معاملے میں مدد کرنے کا کوئی حرج نہیں جس سے وہ یہودی مسلمانوں کے انصاف پر اطمینان کر سکے.
(۲) مسلمانوں کے لڑائی میں شہید ہونے کے بعد کسی دوسرے مسلمان پر اس کی ذمہ داری عائد نہ کی جائے گی.
(۳) تمام مسلمان اسلام کے احسن طریقے پر قائم رہیں گے
(۴) کوئی مسلمان کسی مشرک کو مسلمان کے خلاف پناہ نہ دے گا اور نہ ہی مسلمان سے ناجائز طریقے حاصل کئے مال کا ضامن ہوگا.
(۵) مومن کے قتل ناحق پر اگر ورثائے مقتول رضامندی سے دیت لینے پر مائل نہ ہوں تو قاتل کو جلاد کے حوالے کیا جائے گا
(۶) جو مسلمان معاہدہ میں شامل ہیں اسے کسی مفسد کی حمایت نہ کرنا ہوگی نہ پناہ دینا ہوگی ایسا کرنے والا خدا کی لعنت اور عذاب کا مستحق ہوگا.
(۷) مسلمان اپنے باہمی تنازعات میں خدا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف رجوع کرنے کے پابند ہوں گے.

اثرات:

داخلی طور پر مدینہ اور مدینہ کے باشندے محفوظ ہو گئے یہودی دوسرے قبائل سے تعلق ختم ہوا اس معاہدہ کی وجہ سے ریاست مدینہ کی سلامتی کی راہ ہموار ہوئی اور کفار مکہ کے اندیشے کو ختم کرنے کے لئے معاشی دباؤ کا فیصلہ کیا گیا. اس طریقے سے نہ صرف مدینہ میں مسلمانوں کا قیام پرامن ہو گیا بلکہ بیرونی طاقتوں کو زیر کرنے کی راہ ہموار ہوگی اور اسلام کی تبلیغ کی راہ میں آسانی ہوگئی.